۱۵/۱۸

جواب الرّ

بخدمت حضرت مولانا مفتی محمود اشرف صاحب دامت برکاتہم

دارالعلوم کورنگی کراچی پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

مندرجہ ذیل دو مسئلوں میں جناب والا کی وضاحت مطلوب ہے۔ دلائل کی چنداں ضرورت نہیں

جزاکم اللہ خیرا۔

پہلا مسئلہ :-

زمانہ قدیم سے جدہ سے حج کرنے والے میدان عرفات میں فرض نمازوں کا قصر کیا کرتے رہے ہیں، کیونکہ جدہ سے میدان عرفات تک مسافت سفر اڑتالیس (۴۸) میل پوری ہو جاتی ہے

واضح رہے کہ اس وقت میدان عرفات مکۃ المکرمہ کے حدود بلدیہ سے خارج تھا گزشتہ دو تین سالوں میں حکومت نے میدان عرفات کو مکۃ المکرمہ کے حدود بلدیہ میں داخل کر دیا ہے۔

اب دونوں مختلف المحل شہر رہے (جدہ سے مکۃ المکرمہ مسافت سفر نہیں ہے)

ایسی صورت میں حجاج اہل جدہ میدان عرفات میں قصر صلوٰۃ کریں یا اتمام صلوٰۃ؟

دوسرا مسئلہ :-

۸ ذوالحجہ قیام منیٰ کیا جاتا ہے، دریافت یہ کرنا ہے قیام سے مراد منیٰ میں پانچ نمازیں ادا کرنی مراد ہے یا مبیت (شب گزاری)؟

یہ سوال اس لئے پیدا ہوا ہے کہ اب سعودی حکومت نے منیٰ کی توسیع کر دی ہے، حدود منیٰ سے باہر حاجیوں کے قیام کا انتظام کر دیا گیا ہے جس میں لاکھوں حاجی قیام کریں گے،

ایسی صورت میں حجاج کیلئے کیا لائحہ عمل ہوگا۔ بینوا توجروا۔ اللہ یعلم۔ والسلام

نوٹ :- ہمارا فیکس نمبر 00966/2/ 6429204
6433223

۲۳ ذوالقعدہ ۱۴۲۷ھ

جدہ

الممسوحة ضوئيا بـ CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب ـــــ حامداً ومصلیاً

(۱) ـــ صورت مسئولہ میں حجاج (جدہ کے) عرفات میں قصر صلاۃ کریں گے کیونکہ عرفات اب بھی بے آباد، میدان محض اور مستقل جگہ ہے، مکہ مکرمہ کا حصہ نہیں ہے اور محض مکہ مکرمہ کی حدود بلدیہ میں داخل کرنے کی وجہ سے مکہ مکرمہ اور عرفات موضع واحد نہیں ہونگے، مکہ مکرمہ اور عرفات کے درمیان اب بھی معتدبہ فاصلہ ہے۔

اگر بالفرض عرفات میں کچھ آبادی ہو جانے کی وجہ سے مکہ مکرمہ کی بعض ضروریات اس سے متعلق ہو گئی ہیں تو زیادہ سے زیادہ فقہی نقطۂ نظر سے عرفات کو مکہ مکرمہ کی "فناء" میں شامل کیا جا سکتا ہے لیکن "فناء" ہونے کے باوجود جدہ سے مسافت سفر طے کر کے عرفات پہنچنے والا قصر صلاۃ ہی کرے گا کیونکہ قصر واتمام کے حق میں "فناء" اور (بناء) اصل موضع کا حکم یکساں نہیں ہے بلکہ حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی ہے کہ فناء کا تعلق جمعہ اور عیدین کے قائم کرنے سے ہے یعنی اسمیں جمعہ وعیدین قائم کرنا جائز ہے کیونکہ جمعہ وعیدین اہل مصر کے حوائج میں سے ہیں جبکہ قصر واتمام شہر کی ضروریات میں سے نہیں ہیں اسلئے فناء کا تعلق بھی قصر واتمام سے نہیں ہے

(دیکھئے عبارت ۱، ۲، ۳، ۴)

(۲) ـــ آٹھویں ذی الحجہ کو حدود منیٰ میں پانچ نمازیں، ظہر، عصر، مغرب عشاء اور نویں کی فجر ادا کرنا ایک سنت ہے اور نویں ذی الحجہ کی رات اور رمی کے دنوں یعنی گیارہ اور بارہ ذی الحجہ کی راتیں حدود منیٰ میں گزارنا دوسری سنت ہے لہٰذا ان دونوں سنتوں کو حتی الامکان

جاری ہے

الممسوحة ضوئيا بـ CamScanner